10235 ـ سودی قرض پر گواہ بننے کا حکم

سوال

میرے چچانے کسی ایك بنك سے قرضے کے حصول پر گواہ بننے کا کہا، اس قرض میں فائدہ (سود) ہے، یہ علم میں رکھیں کہ میرے والد اور چچا دونوں اس مال میں شریك ہیں، لیکن میں گواہ بننے سے باز رہا تو اس سے میرے لیے بہت ساری مشکلات پیدا ہو گئیں، لہذا میں نے نہ چاہتے ہوئے بھی گواہی دے دی نہ تو میں اپنے آپ پر راضی تھا اور نہ ہی گواہی دینے پر، جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا میں اس پر نادم ہوں، اور میں اپنے اس معاملہ میں حیران و پریشان بھی ہوں، اس بارہ میں مجھے کچھ معلومات فراہم کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سودی لین دین کے معاہدے پر گواہ بننا حرام ہے، اور سودی قرض پر گواہی کے سلسلے میں آپ سے جو کچھ سرزد ہو چکا اس سے توبہ و استغفار کرنی واجب ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

مستقل علمی ریسرچ اور فتوی کمیٹی سعودی عرب .